"صبر کرنے والے"

سے مراد وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور اچھے اور برے تمام حالات میں بندگی کے رویے پر ثابت قدم رہے۔ جس کا حال یہ نہ ہو کہ اچھا وقت آئے تو اپنی ہستی کو بھول کر خدا سے باغی' اور بندوں کے حق میں ظالم بن جائے' اور برا وقت آ جائے تو دل چھوڑ بیٹھے اور ہر ذلیل سے ذلیل حرکت کرنے پر اتر آئے۔

"شکر کرنے والے"

سے مراد وہ شخص ہے جسے تقدیر الٰہی خواہ کتنا ہی اونچا اٹھا لے جائے' وہ اسے اپنا کمال نہیں بلکہ اللہ کا احسان ہی سمجھتا رہے' اور وہ خواہ کتنا ہی نیچے گرا دیا جائے' اس کی نگاہ اپنی محرومیوں کے بجائے ان نعمتوں پر ہی مرکوز رہے جو برے سے برے حالات میں بھی آدمی کو حاصل رہتی ہیں' اور خوشحالی و بدحالی دونوں حالتوں میں اس کی زبان اور اس کے دل سے اپنے رب کا شکر ہی ادا ہوتا رہے۔

(تفہیم القرآن ج ۴' ص ۵۰۶)

(خیر خواہ)